سوال

(51) جنبی اور حیض ونفاس والی عورت کے لئے قرآن پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم گرلز کالج کی طالبات ہیں، ہمارے نصاب میں قرآن مجید کے ایک پارہ کا حفظ بھی شامل ہے لیکن کبھی یوں بھی اتفاق ہوتا ہے کہ ہمارے امتحان کے دنوں میں ایام شروع ہوجاتے ہیں توسوال یہ ہے کہ کیا اس حالت میں کاغذ پر قرآن مجید کی سورہ لکھنا اور اسے حفظ کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

علماء کے صحیح قول کے مطابق حیض ونفاس والی عورت کے لئے قرآن مجید پڑھنا جائز ہے کیونکہ ممانعت کی کوئی دلیل ثابت نہیں ہے لیکن ان حالتوں میں عورتوں کوچاہئے کہ وہ قرآن مجید کو ہاتھ نہ لگائیں بلکہ اسے پاک کپڑے وغیرہ کے ساتھ پکڑیں، اسی طرح بوقت ضرورت اس کاغذ کو بھی کپڑے سے پکڑیں جس پر قرآن مجید لکھا ہوا ہو۔

جنبی کو چاہئے کہ وہ غسل کئے بغیر قرآن مجید نہ پڑھے کیونکہ اس سلسلہ میں صحیح حدیث موجود ہے جس میں اس کی ممانعت ہے ۔ حیض ونفاس والی عورت کو جنبی پر قیاس کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ حیض ونفاس کی مدت لمبی ہوتی ہے جب کہ حالت جنابت کی مدت بہت مختصر ہوتی ہے اور جنابت کے بعد غسل کرنا ہر وقت ممکن ہوتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص205

محدث فتویٰ